بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

چہار شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۷ ؍احسان ۱۳۴۶ ہش ۔ ۲۶ ؍صفر ۱۳۸۷ ھ ۔ ۷ ؍جون ۱۹۶۷ء	نمبر ۱۲۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۶ ؍جون ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج صبح سوا آٹھ بجے بذریعہ موٹر کار لاہور سے بخیریت ربوہ واپس تشریف لے آئے ۔ حضور کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔

ربوہ ۶ ؍جون ۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی طبیعت کل کی نسبت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے ۔ احباب جماعت آپ کی کاملہ و عاجلہ کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

امتحان انصار اللہ سہ ماہی دوم

تاریخ امتحان ۱۶ ؍۶ ؍۶۷ بروز جمعہ برائے ربوہ اور ۱۸ ؍۶ ؍۶۷ بروز اتوار برائے بیرونجات

نصاب معیار اول ۔ ترجمہ قرآن مجید نصف اول پارہ ہشتم (۲) دعائیں (استخارہ کی اور کھانے کے بعد کی دعا)

نصاب معیار دوم ۔ (۱) قرآن مجید ناظرہ یا قاعدہ یسرنا القرآن (۲) دعائیں زبانی

اراکین کرام سے درخواست ہے کہ شامل امتحان ہوں ۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہماری جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں

اب وقت ہے کہ جماعت اپنی حالت میں بیّن تبدیلی دکھائے

(۱) " ہماری جماعت کا اعلیٰ فرض ہے کہ وہ اپنے اخلاق کا تزکیہ کریں اور حقوق عباد اور حقوق اللہ کے ادا کرنے کی دقیق سے دقیق رعایت کیا کریں ۔ کوئی منصوبہ اور حیل ان کے کسی عضو پر نہ ہو ۔ کوئی کتّا اور بلّی بھی ان کے احسان سے محروم نہ رہے چہ جائیکہ بنی آدم ۔ میں ان لوگوں کو بہت بُرا جانتا ہوں جو دین کی آڑ میں کسی غیر قوم کی جانی و مالی ایذا روا رکھتے ہیں ۔ غرض خلاصہ ساری تقریر کا یہی ہے کہ اب وقت ہے کہ جماعت اپنی حالت میں بیّن تبدیلی دکھائے "

(۲) " مجھے پختہ وعدہ دیا گیا ہے کہ بہت سے عظیم الشان نشان تیرے ہاتھ سے ظاہر ہوں گے ۔ مگر یہ علم مجھ کو نہیں دیا گیا کہ کون کون لوگ اس سے مستفید ہوں گے ۔

نشانوں کی ناقدردانی دو طرح سے وقوع میں آتی ہے ۔ ایک کفر و انکار سے اور ایک اس طرح سے کہ دو روز تک اس کے وقوع کے بعد واہ واہ کی جائے اور پھر اسے قطعاً فراموش کر ڈالا جائے اور خدا تعالیٰ کی عظمت و جبروت اس کے وقوع کے بعد نئے سرے دل پر وارد نہ کی جائے ۔ سو میں دیکھتا ہوں کہ ہماری جماعت کا بھی یہی حال ہے کہ نشان الٰہی کی چنداں پرواہ نہیں کرتے اور غفلت اور تساہل سے وقت گزارتے ہیں ۔ اور اکثر ان میں سے ایسے ہیں کہ سوز و گداز ان کے افعال پر نظر نہیں آتا ۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۸ ، ۳۹)

فضل عمر فاؤنڈیشن کا سال اوّل ۳۰ ؍جون ۱۹۶۷ء کو ختم ہوگا

دوستوں کو جلد سے جلد اس عرصہ میں اپنے وعدوں کا ۱/۳ حصہ ادا کر دینا چاہیئے

فضل عمر فاؤنڈیشن کے سال اول کے اختتام کی تاریخ ۳۰ ؍اپریل ۱۹۶۷ء مقرر تھی ۔ شوریٰ کے موقعہ پر بعض دوستوں کی درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس سال کے اختتام کی تاریخ ۳۰ ؍جون ۱۹۶۷ء تک بڑھا دی ہے ۔ اس سے دوستوں کو ایک تو یہ فائدہ ہوگا کہ جو دوست اپنے وعدوں کا تیسرا حصہ باوجود کوشش کے ۳۰ ؍اپریل ۱۹۶۷ء تک ادا نہیں کر سکے انہیں مزید دو ماہ کی مہلت مل جائے گی ۔ دوسرے جو دوست انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں ۔ وہ ۳۰ ؍جون تک جو رقم فاؤنڈیشن کے عطیہ کے طور پر داخل کریں گے ۔ وہ رقم انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہوگی ۔ اور اس طرح ٹیکس کی انہیں رعایت مل جائے گی ۔ ایسے جو دوست اپنے وعدہ کے ایک تہائی کے علاوہ زائد رقم بھی ۳۰ ؍جون تک ادا کر سکیں ۔ ان کے لئے اس رعایت سے فائدہ اٹھانے کا موقعہ ہوگا ۔ کیونکہ ۳۰ ؍جون کو سرکاری سال بھی ختم ہوگا ۔ وعدہ جات کی مجموعی رقم ۳۲ لاکھ سے زیادہ ہو چکی ہے ۔ اس لحاظ سے وصولی میں تین لاکھ کے قریب کمی ہے ۔ جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدہ کا ایک تہائی ادا نہیں کیا وہ توجہ فرمائیں تاکہ مجموعی وصولی کل وعدہ کے ایک تہائی تک پہنچ جائے ۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

abwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۷ جون ۱۹۶۷ء

الزام تراشی

(۲)

جماعت احمدیہ کے متعلق یہ صاحب فرماتے ہیں:۔

"اس کا مطالعہ دینی اعتبار سے نہیں بلکہ سیاسی اعتبار سے کرنا چاہیئے ان سے مذہبی بحث چھیڑنا ہی عبث ہے"۔

یہاں موصوف نے بڑی صفائی سے اپنی ذہنیت کے چہرے سے خود ہی پردہ اٹھا دیا ہے۔ اصل بات ہی یہ ہے کہ ان لوگوں کو مذہب وغیرہ سے کوئی دلچسپی نہیں۔ انہیں تو سیاسی اقتدار کی دھن رہتی ہے۔ اور جیسے کہ کہتے ہیں کہ ساون کے اندھے کو ہر طرف سبزا ہی سبزا نظر آتا ہے۔ ان صاحب کو بھی سیاست ہی سیاست سوجھتی ہے۔ اور سیاست بھی تھرڈ کلاس۔ اسلامی سیاست تو ان سے چھو بھی نہیں گئی۔ یہ لوگ اسلام کو صرف تلوار اور حکومت کے تلازمات ہی میں سمجھ سکتے ہیں۔

کوئی ان صاحب سے پوچھ سکتا ہے کہ جب آپ نے کبھی نماز نہیں پڑھی۔ کبھی روزہ نہیں رکھا۔ تو آپ کس حق سے اسلام اور مسلمانوں کی سی باتیں کرتے ہیں؟ صاحب موصوف فرماتے ہیں:۔

"اگر سلطان ٹیپو کی شہادت ۱۷۹۹ء سے لے کر بہادر شاہ ظفر کی گرفتاری ۱۸۵۷ء تک کے احوال و وقائع پر نظر رکھیں تو ......"

کوئی پوچھے آپ کا سلطان ٹیپو اور بہادر شاہ ظفر سے کیا تعلق ہے؟ یہ دونوں شہریار خدا کے فضل سے نمازی شریعت اسلامی کے پابند تھے۔ اسلام کے نام پر محض گلا بازی کی مشق نہیں کیا کرتے تھے۔ پھر یہ صاحب فرماتے ہیں:۔

"سر ولیم میور لفٹیننٹ گورنر یو پی نے کہا تھا کہ — برطانوی عمل داری کی راہ میں دو دو کانٹے ہیں۔ ایک محمدؐ کی تلوار اور دوسرا محمدؐ کا قرآن"۔

میں نے کہا تھا یہ ٹھیک ہے۔ مگر آپ کو محمدؐ کی تلوار اور محمدؐ کے قرآن سے کیا تعلق ہے؟ بعض لوگوں کو گالیاں دے کر جیلوں میں چلے جانا نہ محمدؐ کی تلوار ہے نہ محمدؐ کا قرآن۔

پھر یہ صاحب فرماتے ہیں:۔

"غرض وہ مسلمان جو سلطان ٹیپو کے جہاد میں شعلۂ جوالہ ثابت ہوئے تھے جنہوں نے سراج الدولہ کے وجود میں تلوار کی آبرو رکھی تھی۔ جو بہادر شاہ ظفر کے عہد میں جنگ آزادی کا مواد لیکر اٹھے تھے۔ ان کے باقیات سید احمد شہید کی تحریک اور اس کے برگ و بار جنگ امبیلہ کے نتائج و اثرات انبالہ، پٹنہ، راج محل، مالوہ اور پٹنہ میں علماء کے پانچ مقدمات۔ علماء کا شوق جہاد و شہادت سرحدی علاقے میں جہاد و غزا کی فراوانی۔

بے عمل انسان کو جو محض اپنے گلے کی بنا پر ابھرنا چاہتا ہے۔ ان پاک باز اور باعمل لوگوں کا نام لینے سے شرم آنی چاہیئے۔ یہ تو وہ بات بھی نہیں کہ ؎

جو بے نماز کبھی پڑھتے ہیں نماز اقبالؔ
بلا کے دیر سے مجھ کو امام کرتے ہیں

کیا لوگوں کو یہ تصور دینا چاہتے ہیں کہ سامعین بھی صرف درشنی مسلمان ہیں۔ حالانکہ ہمارا ایسا خیال نہیں۔ ان میں سے بہت سے باعمل مسلمان بھی ہوں گے۔ کہاں سیدنا حضرت سید احمد بریلوی علیہ الرحمۃ جو تیرھویں صدی کے مجدد تھے۔ جنہوں نے اپنے پاک نمونے سے تجدید و احیائے دین کا فریضہ ادا کیا۔ اور ان کے پارسا ساتھی اور مرید اور کہاں محض نعرہ بازی۔

پھر اسلامی اور قرآنی جہاد کے ساتھ آپ کا کیا تعلق ہے۔ کیا ان صاحب کو علم ہے کہ اسلام میں جہاد بالسیف کی کیا شرائط ہیں۔ اگر پتہ ہوتا تو خاموشی اختیار کرتے اور اپنے اور اپنے پیشرؤں کے کردار پر شرمندہ ہوتے۔

اصل بات یہ ہے کہ ان صاحب کو اپنے "foul play" پر بڑا ناز ہے۔ اور سمجھتے ہیں کہ شریف لوگ ان کے غرانے سے ڈر جاتے ہیں۔ لیکن ان کو سمجھ لینا چاہیئے کہ "foul play" ذلت کا باعث ہوتا ہے۔ کیونکہ عوام اتنے بھولے بھالے نہیں کہ بلیک میل سے نا آشنا ہیں۔ نصف صدی کے تجربہ نے راکھ میں اب کوئی چنگاری بھی نہیں رہنے دی۔ اب پھونکیں مار کر راکھ کو سلگانے کی کوشش نادانی ہے۔ ؎

جلا ہے جسم جہاں دل بھی جل گیا ہوگا
کریدتے ہو جو اب راکھ جستجو کیا ہے؟

حکومت اور عوام نے اس مٹی کو خوب چھان لیا ہے۔ جس سے یہ ذہنیت بنتی ہے۔ اور حکومت اور عوام اس کا علاج بھی جانتے ہیں۔ انہوں نے بارہا اس "foul play" کا تجربہ کیا ہے ؎

یہ چمن یونہی رہے گا اور ہزاروں جانور
اپنی اپنی بولیاں سب بول کر اڑ جائیں گے

جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کے فضل سے صراط مستقیم پر چل رہی ہے۔ اس کو ادھر ادھر دیکھنے کی ضرورت نہیں۔ اس کا نگہبان خود خدائے رحیم و کریم ہے۔ وہ نہ تو ایسے لوگوں کی پرواہ جو تقسیم سے قبل پاکستان کی "پ" بھی نہیں بننے دینے کے مدعی تھے۔ اور نہ ان لوگوں کی رہین ہے۔ جو سابق تعلیم منتری سے لے کر موجودہ ماسٹر جی تک چلی آئی ہے۔

ہم پوچھتے ہیں جن لوگوں کی دوڑ گاندھی آشرم سے لیکر وار دھا تک رہی ہے۔ ان کو کس نے اور کب سے پاکستان اور اسلام کی عظمت کی خدمت سپرد کی ہے۔ انشاء اللہ اللہ تعالےٰ کا دین دنیا میں پھیل کر ہی رہے گا کوئی نہیں جو اس کی راہ میں حائل ہو سکے۔ ہم ایسے لوگوں کو وہی جواب دیتے ہیں۔ جو جناب عبدالمطلب نے ابرہہ کو دیا تھا کہ

جس کا کعبہ ہے وہ خود اس کی حفاظت کرے گا۔

حدیث النبیؐ

سنتیں اور نوافل گھر میں پڑھو

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اجْعَلُوا فِي بُيُوتِكُمْ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَلَا تَتَّخِذُوهَا قُبُورًا۔

ترجمہ:۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "کچھ نماز اپنے گھروں میں ادا کرو۔ اور انہیں قبریں نہ بناؤ۔ (بخاری کتاب الصلوٰۃ)

قطعہ

تمنائیں جہاں اندر جہاں ہیں
ہزاروں ولولے دل میں نہاں ہیں
مرے دل میں عبودیت ہے بیتاب
مجھے کوئی بتائے وہ کہاں ہیں؟

سید احمد اعجاز

احمدیہ مشن لائبیریا کی تبلیغی مساعی

■ ایک نئی جماعت کا قیام ■ موانیتانیہ کے صدر کو قرآنِ مجید انگریزی کا تحفہ ■ عیدین کی مبارک تقاریب ■ اخبار میں مضامین کی اشاعت ■ ٹیلی ویژن پر پروگرام

(از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مبلغ لائبیریا)

عرصہ زیرِ رپورٹ میں منروویا سے باہر تقریباً ڈیڑھ صد میل کے فاصلہ پر ایک شہر BUCHANON میں نئی جماعت قائم ہوئی خاکسار چند احباب جماعت کے ساتھ وہاں گیا اور وہاں پر مقیم ہمارے احمدی دوست کے ذریعہ بعض دیگر احباب کو ایک مقام پر جمع کر کے وعظ کیا۔ اگرچہ وہاں پر پہلے ہی دو تین احمدی احباب مقیم تھے لیکن ان کی کوئی تنظیم نہ تھی۔ ہمارے وہاں جانے پر انہوں نے اپنی مساعی تیز کر دیں اور تبلیغی مہم جاری کی۔ اب وہاں سے اطلاع ملی ہے کہ بفضلِ خدا وہاں جماعت قائم ہو گئی ہے اور مزید احباب جماعت میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہمارے دوستوں نے وہاں پر ایک مکان میں وقتی طور پر نماز جمعہ کی ادائیگی کا بھی انتظام کر لیا ہے اور عنقریب کسی مستقل جگہ پر مسجد بنانے کی کوشش کریں گے انشاء اللہ العزیز۔

ماہ مارچ کے شروع میں موریتانیہ کے صدر مختار ولد دادا چھ روز کے سرکاری دورہ پر لائبیریا آئے۔ حکومت کی طرف سے کئے گئے انتظامات کے علاوہ لائبیریا کے مسلمانوں نے بھی بہت بڑے پیمانہ پر معزز مہمان کے اعزاز میں یہاں کے اعلیٰ ترین ہوٹل میں چائے کی دعوت دی۔ اس موقع پر مسلمان تنظیموں کے مختلف نمائندوں نے پروگرام میں حصہ لیا۔ خاکسار نے اس موقع پر قرآن مجید انگریزی کا ایک نسخہ پیش کیا جسے صاحبِ صدر نے بخوشی قبول کیا۔ اس موقع پر لائبیریا کے پریذیڈنٹ ولیم ٹب مین WILLIAM TUBMAN، نائب صدر، وزراء۔ اسمبلی کے نمائندگان۔ مختلف ملکوں کے سفراء کے علاوہ کافی تعداد میں مسلمان بھی موجود تھے۔

عیدین

حسبِ سابق امسال بھی عیدین کی نمازیں مسلم کانگرس آف لائبیریا کے پرائمری سکول میں ادا کی گئیں۔ دونوں موقعوں پر احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت احباب نے بھی شرکت کی۔ عید الفطر کے روز شام کو ہمارے دوست حاجی سانکو صاحب نے اپنے گھر پر ایک عشائیہ کا انتظام کیا جس میں احبابِ جماعت نے شرکت کی۔

رمضان المبارک کے دنوں میں باقاعدگی سے نماز تراویح ادا کی جاتی رہی نماز کے بعد حدیث شریف کا درس ہوتا رہا۔ روزوں کے اختتام پر احباب نے صدقۃ الفطر بھی ادا کیا۔ اسی طرح عید الاضحیٰ کے موقع پر صاحبِ استطاعت احباب نے قربانی کی۔ حاجی سانکو صاحب نے چار بکرے قربانی کئے۔

اخبار میں مضامین۔ پریس و ٹیلی ویژن

یہاں کے کثیر الاشاعت روزنامہ اخبار لائبیرین سٹار The Liberian Star میں ہر جمعہ کے روز مختلف عناوین پر خاکسار کے مضامین شائع ہوتے رہے۔ ایک دفعہ ایک بہائی نے لکھا بہاء اللہ کی آمد کی پیشگوئی مسلمانوں کی کتابوں میں موجود ہے۔ خاکسار نے اس کی تردید میں مضمون لکھا اور بتایا کہ مسلمان قرآن مجید کو خدا تعالیٰ کی آخری شریعت سمجھتے ہیں اس لئے وہ کسی صورت میں بہاء اللہ کی لائی ہوئی شریعت کو قبول نہیں کر سکتے۔ نیز چیلنج کیا کہ وہ ایسا حوالہ پیش کریں جہاں بہاء اللہ کی آمد کا ذکر ہو۔ ایک عیسائی نے عید الاضحیٰ کے موقع پر اخبار میں لکھا کہ ان دنوں لوگ جانوروں کی قربانیاں کر رہے ہیں تا یہ قربانی ان کے گناہوں کا بدل ہو سکے حالانکہ ان کو علم نہیں کہ مسیح علیہ السلام ہمارے گناہوں کے لئے قربان ہو گئے اور صلیب پر اپنی جان دیدی۔ خاکسار نے اس مضمون کی تردید میں بھی ایک آرٹیکل اخبار میں شائع کرایا۔

مہینہ میں دو بار ٹیلیویژن کے پروگرام میں حصہ لینے کا موقع ملتا رہا۔ اس موقع پر آنحضرت صلعم کی بعض احادیث پڑھ کر ان کی تشریح کی جاتی رہی۔ رمضان المبارک کے دنوں میں روزوں کے بارہ میں قرآنی احکام سنائے گئے۔

عرصہ زیرِ رپورٹ میں منروویا شہر میں صحافیوں کی ایک کانفرنس ہوئی جس میں مغربی افریقہ کے مختلف ممالک سے صحافیوں نے شرکت کی۔ خاکسار نے اس موقع پر گیمبیا کے تین عدد صحافیوں کو مشن ہاؤس میں بلا کر جماعت کے بارہ میں معلومات بہم پہنچائیں وہ تقریباً تین ہفتہ منروویا میں مقیم رہے اور اس عرصہ میں کئی بار مشن ہاؤس آتے رہے اور مختلف امور پر تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔

مشن ہاؤس کی خرید

الحمد للہ کہ مرکز نے ہمیں مشن ہاؤس خریدنے کی اجازت دیدی اور ساتھ ہی اخراجات کے لئے رقم بھی مہیا کر دی۔ جَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء۔ اب ہم نے شہر منروویا کے وسط میں ایک بلڈنگ خرید لی ہے۔ اس بارہ میں تمام کارروائی مکمل ہو گئی ہے اور یہ جائیداد مشن کے نام منتقل ہو گئی ہے۔ مشن ہاؤس میں عربی سکول بھی جاری کر دیا ہے جس میں احباب بڑے اشتیاق سے داخل ہو رہے ہیں۔

تبلیغ بذریعہ ذاتی ملاقات و لٹریچر

عرصہ زیرِ رپورٹ میں متعدد احباب بک شاپ پر اور گھر آ کر ملاقات کرتے رہے جنہیں عام گفتگو کے علاوہ لٹریچر بھی دیا گیا یہاں کی ایک مشہور کمپنی کے جنرل مینیجر جو امریکن ہیں کئی ایک بار ملنے آئے اور اسلام کے متعلق کئی ایک کتب کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا دل اسلام کی صداقت کو قبول کرنے کے لئے کھول دے۔

اسی طرح امریکہ کے ایک بحری جہاز پر ملازم ایک دوست مشن ہاؤس آئے اور قرآن مجید انگریزی کا مطالبہ کیا۔ خاکسار نے بتایا کہ اب ہمارے ہاں کوئی نسخہ باقی نہیں۔ انہوں نے اصرار کیا اور کہا کہ میں ان کو اپنا ذاتی قرآن دے دوں کیونکہ ان کو مطالعہ کا بہت شوق ہے۔ چنانچہ خاکسار نے اپنا ذاتی نسخہ دے دیا جس پر وہ بہت خوش ہوئے ان کو ریویو آف ریلیجنز اور بعض دیگر کتب برائے مطالعہ دی گئیں۔ حکومت کے مختلف دفاتر میں کام کرنے والے ملازمین کو مختلف رسائل اور اخبارات دئے گئے۔ اتوار کے روز بعض لوگوں کے گھروں پر جا کر پیغامِ حق پہنچایا گیا۔ منروویا کے ایک محلہ VAI TOWN کے چیف کے پاس جا کر وہاں پر جمع شدہ احباب سے احمدیت کے بارہ میں گفتگو کی۔ ایک روز ایک محلہ میں گیمبیا کے رہنے والے بعض احباب سے بحث ہو رہی تھی کہ وہاں یہوواہ وٹنس فرقہ کے دو پادری بھی آ گئے۔ چنانچہ ان کے ساتھ تقریباً ایک گھنٹہ تک کفارہ کے مسئلہ پر بحث ہوئی جس میں حاضرین نے بہت دلچسپی لی۔

سینیگال کے ایک حاجی صاحب کے گھر جا کر ان کو جماعتِ احمدیہ اور دیگر مسلمان فرقوں کے درمیان مابہ النزاع امور کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ ایک علاقہ سینی کولی سے چند دوست آئے اور متعدد سوالات دریافت کرتے رہے۔ لوہے کی چارپائیاں بنانے والی ایک فیکٹری میں جا کر وہاں پر کام کرنے والے اور فیکٹری کے مالک لبنانی سے گفتگو کی۔ ایک شیعہ لبنانی سے بات چیت ہوئی۔

متفرقات

حال ہی میں لبنان کے نئے سفیر لائبیریا آئے چنانچہ ان کے اعزاز میں یہاں پر مقیم لبنانیوں نے بہت بڑے پیمانہ پر دعوتیں دیں۔ ان میں دو تین مواقع پر خاکسار کو بھی مدعو کیا گیا امریکہ کے محکمہ تعلقاتِ عامہ کے ڈائریکٹر نے اپنے گھر ایک استقبالیہ کا انتظام کیا اس میں شرکت کی اور وہاں پر ایک ٹرکش مسلمان سے ملاقات ہوئی۔ ان کی بیوی امریکن ہے اور عیسائی ہے۔ چنانچہ ان کی خواہش کے مطابق ان ترک دوست کی بیوی کو اسلام کا پیغام پہنچایا اور نماز روزوں کے بارہ میں ان کے بعض شبہات کا ازالہ کیا۔ جب موریتانیہ کے صدر لائبیریا آئے تو ان کے اعزاز میں متعدد تقریبات ہوئیں۔ تقریباً سبھی میں خاکسار مدعو تھا۔ چنانچہ اسی موقع پر پریذیڈنٹ کے وفد کے نمائندگان سے کئی ایک بار گفتگو ہوئی اور انہوں نے لائبیریا کے مسلمانوں کے بارہ میں متعدد سوالات کئے اور یہاں کے مذہبی حالات دریافت کئے۔

بک شاپ سے متعلقہ مصروفیات بدستور جاری رہیں۔ دوکان پر آنیوالے احباب میں بھی مفت لٹریچر تقسیم کیا جاتا رہا اور بیرونی ممالک کی فرموں سے خط و کتابت کی جاتی رہی۔ مسلم کانگرس کا پرائمری سکول جس کا خاکسار مینیجر ہے کے بارہ میں کئی ایک بار محکمہ تعلیم کے افسروں سے ملاقات کی۔ مسلم کانگرس کی بعض میٹنگوں میں شرکت کی۔ اسی طرح بعض دیگر تقریبات میں بھی حاضر ہوتا رہا۔

محترم سیٹھ عثمان یعقوب صاحب آف نیروبی کی بہو کی وفات

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب)

عزیز مکرم سیٹھ عبدالستار عثمان یعقوب نے نیروبی سے اطلاع دی ہے کہ ان کی بھاوج محترمہ انور بیگم صاحبہ جو ایک عرصہ سے بیمار تھیں اور گزشتہ دنوں لندن بغرض علاج گئی ہوئی تھیں لندن میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ محترم سیٹھ عثمان یعقوب صاحب جن قوم میں سے پہلے احمدی تھے جو مشرقی افریقہ میں شدید مخالفت۔ برادری کی طرف سے مشکلات کے باوجود احمدیت میں داخل ہوئے۔ سلسلہ کے ساتھ بہت اخلاص تھا۔ بہت بعد میں احمدی ہوئے لیکن محبت۔ عقیدت اور فدائیت میں بہت اونچا مقام حاصل کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ کی ملاقات وزیارت کے لئے ایک دفعہ قادیان بھی آئے۔ حضور نے بہت محبت کا ان سے سلوک فرمایا۔ اس خاندان میں پے در پے گزشتہ تھوڑے عرصہ میں دو حادثے ہوگئے ہیں۔ چند ماہ قبل ان کے بڑے لڑکے مکرم سیٹھ داؤد صاحب جوانی کے عالم میں ہی حرکت قلب کے عارضہ سے وفات پاگئے اور تھوڑے ہی عرصہ بعد ان کی اہلیہ محترمہ انور صاحبہ وفات پاگئیں۔ مرحومہ بہت مہمان نواز اور سلسلہ کی خدمت کرنے والی خاتون تھیں۔ مرحومہ کے والد حضرت ڈاکٹر عمر دین صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے اور لمبا عرصہ مشرقی افریقہ میں رہے دوران عرصہ ملازمت جماعت کی بہت ہی قابل قدر خدمت انجام دیتے رہے۔ مرحومہ کے دو لڑکے اور دو لڑکیاں ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کا حامی و ناصر ہو اور ہر طرح ان کی حفاظت فرمائے حضرت سیٹھ عثمان یعقوب صاحب کے خاندان اور محترمہ انور صاحبہ کے جملہ رشتہ داروں اور پس ماندگان کو اللہ تعالےٰ صبر جمیل کی توفیق دے اور حوادث اور دیگر مشکلات سے انہیں بچائے۔ آمین۔ مرحومہ اور ان کے خاوند کو اپنی مغفرت کی چادر میں ڈھانپ کر رحمت سے نوازے۔

شاہد احمد مرحوم

(راجہ طاہر احمد صاحب۔ پیپلز کالونی لائلپور)

مؤرخہ ۲۵۔اپریل بروز منگل تقریباً رات آٹھ بجے شاہد احمد ابن ڈاکٹر محمد طفیل صاحب بعمر پندرہ سال اس جہانِ فانی سے رخصت ہوگیا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

شاہد احمد نہایت ہی مخلص پابند صوم وصلوٰۃ اور دین کا درد اپنے دل میں رکھنے والا نوجوان تھا۔ ۲۳۔اپریل کی شام کو میں ان کے گھر گیا بالکل ٹھیک ٹھاک مجھے ملے۔ کافی دیر باتیں ہوتی رہیں۔ پھر ۲۴۔اپریل کو وہ صبح نمازِ فجر کے لئے اٹھے۔ وضو کیا مگر نماز کے لئے نہ آسکے۔ طبیعت پر بوجھ سا محسوس کیا۔ تیز بخار ہوگیا۔ مغرب کی نماز میں اس کے چھوٹے بھائی امتیاز احمد سے پتہ چلا کہ بخار بہت تیز ہوگیا ہے اور بخار کا اثر دماغ پر بھی ہے۔ نماز مغرب سے فارغ ہوکر میں عیادت کے لئے گھر گیا۔ وہی شاہد احمد جو کل مجھے بالکل صحت مند ملا تھا اب چارپائی پر بے سُدھ لیٹا ہوا تھا۔ ڈاکٹر قریب ہی بیٹھا تھا۔ والدین اور بہن بھائی بڑے پریشان تھے۔ حالت دیکھ کر بڑی تشویش ہوئی۔ ڈاکٹر کا خیال تھا کہ ملیریا کا حملہ ہے۔ ۲۵۔اپریل صبح کے وقت بخار کم ہوگیا۔ شام پانچ بجے تک حالت اچھی تھی۔ ہر سوال کا جواب دیتا رہا مگر پھر اچانک بخار تیز ہوگیا۔ مغرب کے بعد حالت خراب ہوگئی۔ اور پھر آخر وہ گھڑی آگئی جس کے خیال سے ہی رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں اور شاہد احمد اپنے پیارے مولیٰ کے حضور لبیک کہتے ہوئے حاضر ہوگیا۔

اس نوجوان سال موت سے جہاں اس کے والدین اور بہن بھائیوں اور عزیز واقارب کو دُکھ ہوا وہاں جماعت کے ہر فرد اور خاص طور پر پیپلز کالونی حلقہ کے احباب کو دلی صدمہ ہوا۔ حلقہ پیپلز کالونی کے احباب شاہد احمد سے بڑی محبت رکھتے تھے۔ جس نماز پر وہ غیر حاضر ہوتا تو ضرور تذکرہ ہوتا کہ نامعلوم شاہد احمد آج کیوں نہیں آیا۔

ایک دن مجھ سے ملا تو کہنے لگا میں کوشش کر رہا ہوں کہ قرآن کریم حفظ کرلوں۔ میں نے کہا ہاں ضرور بڑا بابرکت خیال ہے۔ پھر مجھے اس کے والد محترم سے پتہ چلا کہ اس نے چند ہی دنوں میں پہلا پارہ حفظ کرلیا۔ وفات سے پہلے بھی بے ہوشی کی حالت میں اس کی زبان پر قرآنی آیات ہی تھیں۔

جب کبھی بھی کوئی جلسہ یا کوئی تقریب منعقد ہوتی تو اس میں خود بھی آتا اور اپنے چھوٹے بھائیوں کو بھی ساتھ لاتا۔ دین کی باتیں سُننے کا بے حد شوق تھا۔

خدا تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ شاہد احمد کو جنت الفردوس میں اعلےٰ مقام عطا فرماوے۔ اور والدین بہن بھائیوں اور دیگر عزیز واقارب کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ نیز دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کا بہتر نعم البدل عطا فرماوے۔ آمین۔

شاہد احمد مرحوم کا جنازہ ۲۶۔اپریل کو ربوہ لے جایا گیا۔ بعد نماز ظہر نماز جنازہ مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحوم کو ربوہ کی سرزمین میں دفن کیا گیا۔

چندہ مساجد — از — احمدی خواتین

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ایم۔اے صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ یعنی ۲۳۔مئی تا ۳۱۔مئی تک احمدی مستورات کی طرف سے چندہ مساجد کے سلسلہ میں ایک ہزار ایک سو انتیس روپے کے وعدہ جات اور ایک ہزار پانچ سو چار روپے کی وصولی ہوئی ہے گویا ۳۱۔مئی تک کل وعدہ جات کی مقدار چار لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو چھیانوے روپے اور کُل وصولی تین لاکھ بہتر ہزار آٹھ سو بانوے روپے ہوچکی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ۔

گزشتہ چند ہفتوں سے وعدہ جات اور وصولی میں پھر کمی آرہی ہے۔ مومن کی شان یہ نہیں کہ وہ ایک کام کرنے کا فیصلہ کرے اور پھر اس میں سُستی دکھائے۔ اب گندم کی کٹائی قریباً ہوچکی ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ میں تمام لجنات خصوصاً دیہاتی لجنات کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنے وعدہ جات کو پورا کریں۔ اور جو بہنیں اپنے وعدہ جات ادا کرچکی ہیں وہ اپنے وعدوں میں اضافہ کریں۔ جب مسجد بنانے کا اعلان کیا گیا تھا تو اس وقت اس کا تخمینہ دو لاکھ لگایا گیا تھا لیکن مسجد بن جانے پر کُل خرچ پانچ لاکھ ہوا ہے۔ ہمیں اپنے چندہ کو اس کے خرچ کے مطابق بڑھانا چاہیئے۔ مسجد مکمل ہوچکی ہے عنقریب اس کا افتتاح ہونے والا ہے۔ عہدہ داران کو چاہیئے کہ پوری کوشش کریں کہ کوئی بہن ایسی نہ رہ جائے جس نے اس میں حصہ نہ لیا ہو۔ ابھی باسٹھ ہزار کے مزید وعدہ جات کی ضرورت ہے اور ایک لاکھ چھبیس ہزار کی مزید وصولی کی۔ تب ہم اس قرضہ سے سبکدوش ہوسکتی ہیں۔ احمدی بہنوں کی سابقہ روایات کو مدِّنظر رکھتے ہوئے اس رقم کا قلیل عرصہ میں فراہم ہوجانا کچھ مشکل نہیں۔

ضرورت ہے قربانی کی اسلام کی اشاعت کی خاطر۔ ضرورت ہے سادگی اختیار کرنے کی ضرورت ہے تکلفات کو چھوڑ کر روپیہ بچانے اور اسے مسجد کی تعمیر کے لئے دینے کی۔ ضرورت ہے اس تحریک کو ہر عورت تک پہنچانے کی جس تک ابھی یہ تحریک نہ پہنچی ہو۔ ہر عورت جو دوسری عورت کو چندہ دینے کی تحریک کرے گی اسے یقیناً دُہرا ثواب حاصل ہوگا۔ ایک تو نیکی کرنے کا دوسرے نیکی کی تحریک کرنے کا۔

وہ جماعتیں جہاں احمدی مستورات تو ہیں لیکن ابھی لجنہ کا قیام نہیں ہوا وہاں کے پریذیڈنٹوں یا مربیوں کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ عورتوں سے مسجد کے لئے چندہ جمع کرکے ارسال کریں۔

اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ اسلام کی اشاعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو دنیا میں پھیلانے کے لئے ہر قربانی دینے کو تیار رہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صحابیات کی طرح کہ انہوں نے اپنے گھر کی ہر چیز آپؐ کے قدموں پر نچھاور کردی تھی۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْم۔

خاکسار

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

قسط نمبر ۲

راولپنڈی اور پشاور میں انصار اللہ کے تربیتی اجتماعات

چارسدہ اور مردان میں جلسوں کا انعقاد۔ اجتماعات اور جلسوں میں مرکزی نمائندگان کی شرکت

مجالس انصار اللہ ضلع پشاور کا اجتماع

اراکین وفد مورخہ ۱۳ مئی کو ۹ بجے صبح راولپنڈی سے روانہ ہو کر نماز ظہر سے قبل مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور پہنچے جہاں مکرم چوہدری رکن الدین صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ پشاور اور بہت سے مقامی احباب نے وفد کا استقبال کیا۔

پہلا اجلاس

اجتماع کا پہلا اجلاس حسب پروگرام ۴ بجے سہ پہر محترم مولانا ابو العطاء صاحب کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد محترم مولانا صاحب موصوف نے انصار سے ان کا عہد دہرایا بعد ازاں آپ نے انصار سے خطاب فرما کر انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی اور پھر اجتماعی دعا سے اجتماع کا افتتاح فرمایا۔ بعدہٗ محترم مولانا صاحب موصوف اور مکرم مولوی نور محمد نسیم سیفی صاحب نے علی الترتیب قرآن مجید اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے درس دئے۔ ازاں بعد نماز عصر ادا کی گئی اور پھر انصار کے ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں انہوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

پریس کانفرنس

دریں اثناء کہ انصار کے ورزشی مقابلے ہو رہے تھے محترم مولانا ابو العطاء صاحب نے چھ بجے شام پاکستان ہوٹل پشاور میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا جس میں مقامی اخبارات اور خبر رساں ایجنسیوں کے نمائندوں نے خاصی تعداد میں شرکت کی۔ محترم مولانا موصوف نے پریس کانفرنس میں حسب ذیل بیان پڑھ کر سنایا:-

"قرآن مجید اور احادیث نبویہ میں وعدہ دیا گیا ہے کہ مسلمانوں کے زوال و انحطاط کے بعد پھر اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہوگی اور مسلمانوں کو کھوئی ہوئی روحانی عظمت پھر حاصل ہوگی۔ اسلام ادیانِ باطلہ پر غالب آئے گا اور روئے زمین پر اسلام کو غلبہ حاصل ہوگا۔ اور قرآنی شریعت ہر خطۂ زمین میں رائج ہوگی۔

احمدیہ تحریک اسلام کی اسی موعودہ نشاۃ ثانیہ کا نام ہے۔ بانی سلسلہ احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حکم سے چودھویں صدی ہجری کے عین شروع میں اسلام کی نشاۃ ثانیہ کی خوشخبری دی۔ آپ کوئی نیا دین یا نئی شریعت نہیں لائے۔ آپ کی شریعت قرآن مجید اور آپ کا دین اسلام ہے۔ احمدیہ عقائد کے مطابق قرآن مجید کا کوئی حکم یا آیت منسوخ نہیں ہوئی اور نہ کبھی ہو سکتی ہے۔ قرآن ایک زندہ کامل اور عالمگیر شریعت ہے۔ حضرت سرور کونین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ رسول ہیں۔ آپ کے علاوہ کوئی اور رسول زندہ نہیں۔ ہمارے نزدیک حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فیضان جاری ہے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے سب درجہ و مقام اتباع نبوی کے طفیل حاصل کیا ہے۔

ہمارے نزدیک نئی شریعت نہیں آسکتی۔ مگر زندہ خدا کا الہام جو قرآن پاک کی اتباع کا نتیجہ ہے وہ جاری ہے۔ پس ہمارے نزدیک حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی زندہ رسول ہیں اور ہماری شریعت قرآن پاک زندہ شریعت ہے۔

جماعت احمدیہ اپنی قلت تعداد اور قلت سرمایہ کے باوجود ستر برس سے اندرون ملک اور بیرونی ممالک میں اسلام کی اشاعت میں ہمہ تن مصروف ہے تمام براعظموں میں اہم ممالک میں جہاں مذہبی آزادی ہے وہ اپنے تبلیغی مراکز قائم کر چکی ہے۔ صدہا نوجوان اپنی زندگیاں وقف کر کے خدمت دین بجا لا رہے ہیں۔ باطل ادیان اور دہریت اور عیسائیت کا کامیاب مقابلہ کر رہے ہیں اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کو اس میدان میں شاندار کامیابیاں حاصل ہو رہی ہیں حتیٰ کہ عیسائی پادریوں تک نے اس کا اعتراف کیا ہے۔

جماعت احمدیہ کا یہ روحانی اور مذہبی جہاد اس وقت تک جاری رہے گا۔ جب تک کہ ساری دنیا میں اسلام کو کامل غلبہ حاصل نہ ہو جائے کیونکہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اپنی وفات کی خبر پا کر جماعت احمدیہ کو جو وصیت فرمائی اس میں تحریر فرمایا:-

خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان تمام روحوں کو جو زمین کی متفرق آبادیوں میں آباد ہیں کیا یورپ اور کیا ایشیا ان سب کو جو نیک فطرت رکھتے ہیں توحید کی طرف کھینچے اور اپنے بندوں کو دین واحد پر جمع کرے۔ یہی خدا تعالیٰ کا مقصد ہے۔ جس کے لئے میں دنیا میں بھیجا گیا۔ سو تم اس مقصد کی پیروی کرو مگر نرمی اور اخلاق اور دعاؤں پر زور دینے سے۔"

ہماری خواہش اور دلی آرزو ہے کہ اشاعت اسلام کے اس جہاد میں سب مسلمان ہمارے ساتھ شامل ہوں اور اس یقین سے معمور ہو کر کہ اب غلبہ اسلام کا وقت آگیا ہے۔ تن من دھن کی پوری قربانی کر کے اعلائے کلمہ اسلام کا فریضہ ادا کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے آمین۔"

اس کے بعد اخباری نمائندوں نے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی دینی سرگرمیوں اور اسلامی خدمات کے متعلق متعدد سوالات دریافت کئے جن کے محترم مولانا صاحب موصوف نے تسلی بخش جواب دئے۔ ایک سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ پاکستان میں اسلامی نظام کے قیام کی زبردست مؤید ہے لیکن اس کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ اسلامی نظام کا قیام محبت و پیار اور باہمی رواداری کی فضا میں عمل میں آئے نہ کہ فتنہ و فساد کے ذریعہ اسلئے اس بارہ میں سب کو حکومت کیساتھ پورا پورا تعاون کرنا چاہیئے اور ایسا کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیئے کہ جس کے نتیجہ میں امن و امان میں خلل واقع ہو یا فتنہ و فساد کی طرح پڑے کیونکہ اسلام نے فتنہ و فساد سے سختی سے منع کیا ہے۔

ایک اور سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا جماعت احمدیہ لوگوں کی روحانی فلاح کے ساتھ ساتھ جسے بہر حال تقدم حاصل ہے ان کی معاشی خوشحالی اور مادی فلاح کو بھی ضروری سمجھتی ہے۔ چنانچہ اپنے دائرہ کے اندر رہتے ہوئے وہ اس سے غافل نہیں ہے اور عوام کی معاشی خوشحالی کے لئے مقدور بھر کوشش [illegible]

آپ نے اس خبر کی پُرزور تردید کی کہ ستمبر ۱۹۶۵ء کی جنگ کے دوران نائیجیریا کے احمدیوں نے ہندوستان کی کامیابی کے لئے دعا کی تھی۔ اس موقعہ پر مغربی افریقہ کے سابق رئیس التبلیغ مکرم مولانا نور محمد نسیم سیفی نے جو نائیجیریا میں بیس سال تک تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرتے رہے ہیں اس امر کو واضح کیا کہ افریقہ کے احمدیہ مشن کس بے لوث طریق پر پاکستان کی خدمات بجا لاتے رہے ہیں اور مسلسل بجا لا رہے ہیں آپ نے کہا ان خدمات کے وہاں کے پاکستانی ہائی کمیشن دل سے معترف ہیں۔

محترم مولانا صاحب موصوف نے اس بات کی بھی پُرزور تردید فرمائی کہ اسرائیل کے احمدیہ مشن کا جماعت احمدیہ پاکستان سے کوئی تعلق ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بھی سراسر غلط ہے کہ جماعت احمدیہ پاکستان اسے کوئی مالی امداد دیتی ہے۔ آپ نے بتایا فلسطین میں احمدیہ مشن تقسیم برصغیر سے قبل قائم ہوا تھا۔ فلسطین کے احمدی اس وقت سے وہاں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہیں اور نہایت نامساعد حالات میں وہاں اسلام کا علم بلند کئے ہوئے ہیں مشن خود کفیل ہے۔ جماعت احمدیہ پاکستان کو اسے مالی امداد دینے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اس مشن کا تعلق ہندوستان کی جماعت احمدیہ سے ہے نہ کہ پاکستان کی جماعت احمدیہ سے۔

اگلے روز یعنی ۱۴ مئی کو پشاور کے مقامی روزناموں شہباز، بانگ حرم، انجام اور خیبر میل میں پریس کانفرنس کی خبر نمایاں طور پر شائع ہوئی۔ (باقی)

ربوہ کے رہائشی پلاٹس کے مالکان کیلئے
اطلاع عام

جن احباب کے ربوہ میں مکان یا رہائشی پلاٹس ہیں ان کی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ بحوالہ گزٹ نوٹیفکیشن ۷۶۵۵۶/F مورخہ ۱۹-۹-۶۳ سال ۶۳-۱۹۶۲ سے ہر قسم کے تعمیر شدہ و غیر تعمیر شدہ پلاٹس پر ترقیاتی ٹیکس لگا ہوا ہے۔

اکثر احباب کے ذمہ عرصہ پانچ سال کے بقایا جات چلے آرہے ہیں ان کی خدمت میں فرد فرد بل بھجوائے گئے ہیں۔ مگر بعض احباب کے صحیح ایڈریس معلوم نہ ہونے کی وجہ سے بل نہیں بھجوائے جا سکے۔

لہذا بذریعہ اطلاع عام مشتہر کیا جاتا ہے کہ جن احباب کے پلاٹس ربوہ میں ہیں اور انہیں ابھی کوئی بل موصول نہیں ہوا وہ اپنے صحیح ایڈریس اور اپنے پلاٹ نمبر سے مطلع کریں تا انہیں بل بھجوایا جائے۔

ترقیاتی ٹیکس کی ادائیگی مع بقایا جات ۳۰ جون سے قبل ہونی ضروری ہے اس لئے احباب اس اعلان کو ڈیمانڈ نوٹس سمجھیں۔ ۳۰ جون سے قبل اس کی ادائیگی آپ پر فرض ہے کیونکہ ربوہ کی ترقیاتی سکیمیں اس کی بروقت ادائیگی پر انحصار رکھتی ہیں۔ عدم ادائیگی کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ آپ کو اصل سے کچھ زائد رقم ادا کرنی پڑے۔ [illegible]

یوم خلافت کی تقریب پر
مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

گوجرانوالہ

مورخہ ۲۰ مئی کو نو بجے مسجد احمدیہ گوجرانوالہ میں جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا مرکز سے مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری اور مولوی دوست محمد صاحب شاہد بھی تشریف لائے تھے۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مولوی دوست محمد صاحب نے خلافت ثالثہ کی تحریکات کے موضوع پر احباب کو معلومات بہم پہنچائیں۔ آپ نے تحریک تعلیم القرآن، فضل عمر فاؤنڈیشن تحریک، وقف عارضی، وقف جدید میں اطفال کی شمولیت وغیرہم کی عظمت پر روشنی ڈالی۔

آپ کے بعد مکرم مولوی محمد احمد صاحب نعیم مربی سلسلہ ضلع گوجرانوالہ نے تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری سابق پرنسپل جامعہ احمدیہ نے خلافت احمدیت سے جدا ہو کر اکٹھا کا تجربہ کرنے والوں کے انجام پر روشنی ڈالی۔

یہ جلسہ صاحب صدر کے مختصر ریمارک کے بعد بارہ بجکر دس منٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ (جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ گوجرانوالہ)

راولپنڈی

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا جلسہ یوم خلافت ۲۸ مئی بعد از نماز عصر ٹھیک ۵ بجے شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مندرجہ ذیل احباب نے خلافت کے مختلف پہلوؤں پر مبسوط تقاریر کیں
مقررین: ۱۔ مکرم مولوی محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ
۲۔ چوہدری مبارک احمد صاحب جنرل سیکرٹری
۳۔ مختار علی مخدوم صاحب
۴۔ چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت
۵۔ شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ
جلسہ پونے تین گھنٹہ تک جاری رہا
(سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

پشاور صدر

۲۸ مئی ۵ بجے مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور صدر میں جلسہ یوم خلافت زیر صدارت مکرم میاں محمد احمد صاحب قائمقام امیر جماعت پشاور بوقت ۵ بجے بعد نماز عصر منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا۔ اسکے بعد مندرجہ ذیل اصحاب نے تقاریر کیں۔
(۱) مکرم میاں عبدالرفیق صاحب
(۲) مکرم جناب ڈاکٹر غلام اللہ خاں صاحب
۳۔ مکرم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ۔
۴۔ خاکسار محمد اسحاق
۵۔ مکرم میاں محمود احمد صاحب نائب امیر جماعت
دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ الحمد للہ علی ذالک
سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ پشاور

ملتان شہر

جلسہ کی کارروائی کا آغاز زیر صدارت مکرم امیر صاحب ضلع ڈاکٹر عبدالکریم صاحب ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی نے "خلافت ثالثہ کی خصوصیات" کے موضوع پر تقریر کی۔ دوسری تقریر مکرم چوہدری عبدالرب صاحب عزت انسپکٹر بیت المال نے بڑے پُرجوش انداز میں "اطاعت نظام خلافت" پر فرمائی۔ بعد ازاں مکرم غلام رسول صاحب نے خلافت ثالثہ کی تحریکات پر روشنی ڈالی۔ ان کے بعد خاکسار نے "خلیفۃ اللہ معزول نہیں ہو سکتا" کے موضوع پر آیات قرآنی اور ارشادات خلفاء راشدین کی روشنی میں تقریر کی۔ خاکسار کے بعد میاں محمد سعید صاحب ناظم اعلیٰ انصار اللہ ملتان نے "برکات خلافت" بیان کیں۔ آخر میں مکرم مربی صاحب نے خلافت احمدیہ کے زمانہ کے بارے میں تشریح کی اور دعا کے بعد یہ جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔

ملتان چھاؤنی

دوسرا جلسہ ۲۸ مئی قاسم روڈ کوٹھی ملک عمر علی احمد صاحب مرحوم پر زیر صدارت مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب پریذیڈنٹ حلقہ چھاؤنی بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ تلاوت عزیز قاضی مختار احمد صاحب نے کی نظم عزیزم چوہدری عبدالعزیز صاحب نے پڑھی۔ ملک محمود احمد صاحب نے "الفضل" میں سے مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب کا مضمون "نظام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں" پڑھ کر سنایا بعد ازاں مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نے نظام خلافت کی ضرورت۔ اہمیت اور اطاعت پر تقریر فرمائی۔ دعا پر اجلاس ختم ہوا۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ ملتان

مالی قربانی کے میدان میں نوجوانوں اور بوڑھوں کا مقابلہ
خدام الاحمدیہ کے لئے لمحہ فکریہ

تحریک جدید کے دفتر اول میں عمر رسیدہ طبقہ ہے بجالیکہ دفتر دوم میں جماعت کا نوجوان طبقہ شامل ہے۔ ان دونوں طبقات نے اپنے اپنے دفتر میں جو قربانی کا معیار قائم کیا ہے اس کا کسی قدر تجزیہ ذیل میں پیش کیا جاتا ہے تاکہ جماعت کا نوجوان طبقہ جس میں زیادہ تر خدام شامل ہیں اپنے قدم کو تیزسے تیز تر کر دے۔

۱۔ دفتر اول کے وعدے برائے سال رواں ایک لاکھ ساٹھ ہزار روپے (۱۶۰۰۰۰) تک پہنچے ہیں۔ جبکہ تعداد دہندگان صرف ۴۲۰۰ ہیں۔ اس اعتبار سے چندہ فی کس ۳۸ روپے بنتا ہے دفتر دوم کے وعدے برائے سال رواں ۲۰۰۰۰۰ روپے تک پہنچے ہیں اور انکی تعداد بیس ہزار ہے اس طرح اوسط چندہ [illegible]

۲۔ دفتر اول کے عمر رسیدہ طبقہ نے وصولی کو ۹۶۰۰۰/- روپے تک پہنچا دیا ہے۔ یعنی وعدوں کا ساٹھ فی صدی ان کی طرف سے پیش کیا جا چکا ہے۔ دفتر دوم کی وصولی تاحال ۹۳۰۰۰/- روپے تک پہنچی ہے جو وعدوں کا انتیس فیصدی بنتی ہے۔

۳۔ ایک اور زاویہ سے بھی نوجوان طبقہ بوڑھوں سے بہت پیچھے نظر آتا ہے وہ یہ کہ گزشتہ سال آج کی تاریخ تک کی وصولی کی نسبت دفتر اول میں تینتیس ہزار روپیہ زائد وصول ہوا ہے بجالیکہ دفتر دوم میں ساڑھے چودہ ہزار روپیہ کی کمی واقع ہو گئی ہے۔

مذکورہ بالا تینوں زاویوں سے دفتر دوم کی حالت خطرے کا الارم بلند کر رہی ہے۔ کیا خدام الاحمدیہ اصلاح حال کے لئے فوراً کمربستہ نہ ہو جائیں گے؟

بجوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضہ ملت شود پیدا (کلام مسیح موعودؑ)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اصولی ہدایات برائے تربیتی کلاسز

تربیتی کلاسز کے جاری طریق کے مطابق مرکز کو کچھ معلوم نہیں ہو سکتا کہ کوئی مجلس کس وقت تربیتی کلاس مقرر کر رہی ہے نیز یہ کہ وہ کتنا خرچ برداشت کر رہی ہے۔ مرکز کے پاس بسا اوقات یہ وقت میں کوئی آدمی فارغ نہیں ہوتا۔ اسلئے آئندہ تربیتی کلاسز اور اجتماعات کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل لائحہ عمل جملہ قائدین کی اطلاع کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ مہربانی فرما کر جملہ قائدین مجالس ایسے دیکھیں

۱۔ تربیتی کلاسز میں مرکز کا نمائندہ شامل ہوا کرے گا۔ صدر صاحب کی شمولیت ضروری نہیں اور نہ ہی مجالس اس بات پر زور دیں اور نہ ہی تاریخیں مقرر کرتے وقت اس بات کا انتظار کریں۔ ایک کلاس میں ایک ہی مرکزی نمائندہ شامل ہوا کرے گا کیونکہ خرچ اور وقت کے لحاظ سے مرکز ایک سے زائد نمائندے نہیں بھجوا سکتا۔

۲۔ علمائے سلسلہ کی شمولیت کی درخواست بوساطت مرکز محترم ناظر صاحب اصلاح و ارشاد اور بزرگ کی خدمت میں جانی چاہیئے۔ اگر شعبہ کے افسر سے اجازت لینی ضروری ہو تو انکی خدمت میں بھی درخواست دی جائے۔

۳۔ ضلع میں منعقد ہونے والی تربیتی کلاسز کا پروگرام بعد مشورہ مجلس عاملہ یا مقامی مجلس قائد ضلع قبل ازیں طے کریں اور کلاس کے تخمینہ آمد و خرچ کی منظوری اس ضمانت اور ذمہ داری کے ساتھ صدر مجلس حاصل کریں کہ اخراجات لفافہ جات ٹکٹ نہیں رہیں گے۔

۴۔ تربیتی کلاسز کا تخمینہ پیش کرتے وقت یہ وضاحت بھی ہونی چاہیئے کہ گذشتہ سال کا بقایا واجب الادا تو نہیں۔ اگر واجب الادا ہے تو کتنا ہے۔

۵۔ جہاں یہ ممکن ہو کہ لوگ اپنے گھروں سے کھانا کھا سکیں وہاں اسی کو رواج دیا جائے اور کھانے پر خواہ مخواہ بے ضرورت روپیہ خرچ نہ ہو۔

۶۔ مقامی مجالس اس سال کے اختتام تک اگر کوئی تربیتی کلاس منعقد کرانا چاہتی ہیں تو فوری طور پر اس امر کی اطلاع قائد ضلع کو دیں۔

۷۔ تربیتی کلاس ضلعوار تحصیل وار اور حلقہ وار بنیاد پر قائم کی جا سکتی ہے تاجگہ مقرر کرتے وقت اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ گذشتہ سالوں میں کون کون سے علاقے تربیتی کلاسز سے استفادہ کر چکے ہیں

۸۔ اخراجات کے سلسلہ میں یہ ملحوظ رکھا جائے کہ خرچ کم سے کم ہو۔ سادگی اور کفایت شعاری سے کام لیا جائے۔ ایک سے زائد سالن نہ پکایا جائے۔ اور کلاس میں مرکزی نمائندگان کو بھی وہی کھانا پیش کیا جائے جو کلاس کے دیگر افراد کے لئے تیار ہو نیز اگر میٹھا پکوان مقصود ہو تو ساری کلاس بلا اجتماع کے دوران صرف ایکدفعہ اسکی اجازت ہو گی۔

۹۔ قائدین علاقہ اگر علاقہ وار کوئی کلاس یا اجتماع منعقد کرنا چاہیں تو وہ بھی صدر کی منظوری سے ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن اس کی اطلاع آئندہ شروع سال ہی آنی ضروری ہے۔

۱۰۔ موجودہ لائحہ عمل پر فوری طور عمل کرنے کے لئے مجلس عاملہ ضلع کا اجلاس منعقد کیا جائے اس سارے سال کا مکمل تربیتی پروگرام طے کر کے ۳۰ جون سے قبل مرکز میں آجانے چاہئیں۔ اسکے بعد رواں سال کسی تربیتی کلاس یا اجتماع کی منظوری نہیں دی جائے گی۔ (مہتمم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● کراچی ۵ رجون ۔ صدر ناصر کے خصوصی ایلچی صالح العبد نے سامراجیت اور صیہونیت کے خلاف عربوں کی مکمل حمایت اور رضاکار بھیجنے کی پیشکش پر پاکستان کی حکومت اور عوام سے انتہائی ممنونیت کا اظہار کیا ہے ۔ مسٹر صالح صدر ناصر کا صدر ایوب کے نام خاص پیغام لے کر کل دہلی سے اچانک کراچی پہنچے ہیں ۔ وہ آج صبح راولپنڈی جائیں گے جہاں صدر ایوب اور وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ سے ملاقات کریں گے ۔

مسٹر صالح العبد نے ہوائی اڈے پر اخبار نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے اسرائیلی جارحیت کے خلاف جس طرح متحدہ عرب جمہوریہ کی حمایت کی ہے اس کا شکریہ ادا کرنے کے لئے میرے پاس مناسب الفاظ نہیں ہیں ۔ انہوں نے اس بات کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ پاکستانی بھائیوں نے اسرائیل کے خلاف عربوں کے شانہ بشانہ لڑنے کے لئے رضاکار بھیجنے کی پیشکش کی ہے ۔

● لندن ۵ رجون ۔ گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران طیاروں کے دو خوفناک حادثوں میں ۱۵۹ افراد ہلاک ہو گئے ہیں ہلاک ہونے والے سب کے سب برطانوی باشندے تھے ۔ ایک طیارہ فرانس کے کوہ پیرینیز میں اس وقت گرا جب وہ ۸۸ افراد کو لے کر جا رہا تھا ۔ یہ لوگ تعطیلات منانے جا رہے تھے ۔ دوسرے طیارے میں ۸۳ افراد سوار تھے ۔ اور وہ تعطیلات منا کر واپس آ رہے تھے ان کا طیارہ اترتے وقت حادثہ کا شکار ہو گیا ۔ اس حادثہ میں ۱۲ افراد زندہ بچے ہیں ۔

● راولپنڈی ۵ رجون ۔ مرکزی وزیر خزانہ مسٹر این ایم عقیلی ہفتہ ۱۰ رجون کو ساڑھے پانچ بجے شام قومی اسمبلی میں بجٹ پیش کریں گے ۔ ان کی بجٹ تقریر ریڈیو پاکستان براہ راست قومی اسمبلی سے نشر کرے گا ۔ اتوار کو ۱۰ بجے صبح ایک پریس کانفرنس میں وزیر خزانہ بجٹ کی مختلف اہم خصوصیات پر روشنی ڈالیں گے ۔

● لاہور ۵ رجون ۔ مرکزی وزیر خوراک و زراعت مسٹر شمس الضحیٰ نے کہا ہے کہ ملک میں خوراک کی حالت تسلی بخش ہے ۔ اور کسی بھی ہنگامی حالت کا مقابلہ کرنے کے لئے گوداموں میں وافر مقدار میں غلہ موجود ہے ۔ وہ ڈھاکہ سے راولپنڈی جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں کے سوالات کا جواب دے رہے تھے ۔ مسٹر شمس الضحیٰ نے کہا کہ اس سال خوراک کی کوئی قلت نہیں ہے مگر آئندہ سال گندم کی متوقع کمی کا مقابلہ کرنے کے لئے حکومت موثر اقدامات کر رہی ہے امریکہ سے پہلے ہی پی ایل ۴۸۰ کے تحت ۲½ لاکھ ٹن وصول ہو چکی ہے اتنی ہی گندم امریکہ سے طویل المیعاد قرض کی صورت میں وصول کی جائے گی ۔

● لائل پور ۵ رجون ۔ حکومت نے تمام اضلاع کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسے نام نہاد کارڈوں کو ختم کرنے کے لئے موثر اقدامات کریں ۔ جو پاکستان کے کرنسی نوٹوں سے ملتے جلتے ہیں اور جو چھاپنے کے بعد عید کے موقع پر یا اس سے قبل معمولی قیمت پر عوام میں فروخت کئے جاتے ہیں ۔

حکومت کی جانب سے یہ ہدایت بھی کی گئی ہے کہ اگر ضرورت ہو تو ایسے عید کارڈوں کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف دفعہ ۴۸۹ تعزیرات پاکستان کے تحت مقدمات درج کئے جائیں اور تمام کارڈ ضبط کر لئے جائیں ۔ کیونکہ حکومت کے نوٹس میں ایسے متعدد واقعات آ چکے ہیں جن کے مطابق ان عید کارڈوں کے ذریعے سادہ لوح لوگوں سے جعل سازی کی وارداتیں کی گئی ہیں اسی کے پیش نظر حکومت نے یہ انتظام کیا ہے ۔

● لاہور ۵ رجون ۔ گورنر مغربی پاکستان مسٹر محمد موسیٰ نے ۲۷ ارکان پر مشتمل مغربی پاکستان کاٹن کنٹرول بورڈ تشکیل دیا ہے جو صوبہ میں روئی کی تجارت اور پیداوار کے معاملات میں باقاعدگی پیدا کرے گا ۔ اس کے علاوہ کپاس کے معیار کو بہتر بنانے اور کاشتکاروں کو پیداوار کا معقول معاوضہ دلانے کے بھی اقدامات کرے گا ۔

گورنر کے اعلان کے مطابق کاٹن کنٹرول بورڈ ۳۱ر اگست ۱۹۶۷ء کو ختم ہونے والے عرصہ تک کے لئے ہو گا ۔

● سائیگون ۵ رجون ۔ گزشتہ روز امریکی فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے شمالی ویٹ نام کے دو مگ طیاروں کو مار گرایا ۔ اور شمالی ویٹ نام کی چین کی طرف جانے والی ریلوے لائنوں پر زبردست بمباری کی ۔ امریکی فوجی ترجمان نے بتایا کہ امریکی طیاروں اور روسی ساخت کے تین مگ طیاروں کے درمیان زبردست جھڑپ ہوئی ۔ اس مقابلے اور بمباری کے دوران کوئی امریکی طیارہ نہیں گرا البتہ شمالی ویٹ نام کے دو مگ طیارے مار گرائے گئے ۔

● نئی دہلی ۵ رجون ۔ بھارت کے صوبوں مدھیہ پردیش اور بہار کے سرحدی ضلعے سرگوجا میں ایک سو پچاس افراد فاقہ کشی سے ہلاک ہو گئے ہیں ۔ قحط نہایت سنگین صورت اختیار کر گیا ہے اور لوگ درختوں کے پتے پھل ۔ اور درختوں کی جڑیں کھا کر گزارہ کر رہے ہیں ۔

بتایا گیا ہے کہ بھارت کے صدر ڈاکٹر ذاکر حسین نے قحط زدہ علاقوں کا دورہ کیا ہے ۔ ایک اطلاع کے مطابق قحط زدہ علاقوں میں پانی کی بھی سخت قلت پیدا ہو چکی ہے اور صوبہ بہار کے ساڑھے تین کروڑ میں سے ایک کروڑ افراد فاقہ کشی کا شکار ہیں ۔

● راولپنڈی ۵ رجون ۔ مغربی پاکستان کے ایسے تعلیم یافتہ افراد جو سول سروس میں ملازمت کرنے کے خواہش مند ہوتے ہیں ان کی ذہنی اور علمی پستی کا یہ عالم ہے کہ ان میں سے اکثر اسلامی مذہب کی تعلیمات اور تاریخ اسلام سے قطعی بے بہرہ ہوتے ہیں ۔ دلچسپ کی بات یہ ہے کہ انہی امیدواروں میں سے بعض کو مغربی پاکستان پبلک سروس کمیشن کے امتحان میں کامیابی کے بعد اعلیٰ سرکاری ملازمتوں کے لئے منتخب کر لیا جاتا ہے اس سال کمیشن کے مقابلے میں جو امیدوار پیش ہوئے ہیں ان کی علمی صلاحیت میں عدم جنگ کا عنصر نہ ہونے کے برابر ہے ۔ مقابلے کے امتحان کے امیدواروں کی معلومات عامہ کا معیار بھی انتہائی پست ہوتا ہے اور ریاضیات ، معاشیات اور طبیعات جیسے بنیادی اور اہم مضامین کے بارے میں بھی وہ بالکل کورے واقع ہوئے ہیں ۔ حتیٰ کہ انہیں اپنی قومی زبان اردو بھی ٹھیک طور سے لکھنی نہیں آتی ۔ مغربی پاکستان پبلک سروس کمیشن نے اس افسوسناک صورت حال کی طرف ملک کے ممتاز ماہرین تعلیم کی توجہ دلائی ہے ۔ اور چند اصلاحی اقدامات بھی تجویز کئے ہیں

● بون ۔ ۵ رجون ۔ مغربی جرمنی کے ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ مشرقی جرمنی نے عرب ملکوں کو فوجی ساز و سامان کی ترسیل شروع کر دی ہے اور ایک عرب ملک کو روسی ساخت کے ۲۰ بمبار طیارے پہنچائے جا چکے ہیں ۔ مغربی جرمنی کے ذرائع نے اس عرب ملک کا نام ظاہر نہیں کیا جسے یہ طیارے دیئے گئے ہیں انہی ذرائع نے یہ انکشاف کیا ہے کہ گزشتہ ماہ مشرقی جرمنی نے متحدہ عرب جمہوریہ جمہوریہ شام اور عراق کو فوجی امداد کی پیشکش کی تھی عرب ملکوں نے خلیج عقبہ کے بحران کے بعد اسے منظور کر لیا ہے اور انہیں مشرقی جرمنی سے اسلحہ بھیجنا شروع ہو گیا ۔

یہاں یہ بات خاص طور پر قابل ذکر ہے مغربی جرمنی کی حکومت اسرائیل کو گیس سے بچنے والے ۲۰ ہزار نقابیں دینے کا اعلان کر چکی ہے ۔ اسرائیل کی حکومت نے مغربی جرمنی کی حکومت کو بتایا تھا کہ اگر متحدہ عرب جمہوریہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ چھڑ گئی تو متحدہ عرب جمہوریہ گیس کے بم استعمال کرے گا ۔ اور ان سے بچنے کے لئے اسے نقابوں کی شدید ضرورت ہے ۔ اسرائیل کو نقابیں فراہم کرنے کے مسئلہ پر مغربی جرمنی کی کابینہ میں شدید اختلاف پیدا ہو گیا تھا عوام بھی اس بات کے حق میں نہیں تھے کہ اسرائیل کو اس مرحلے پر نقابیں دی جائیں تاہم مغربی جرمنی کی حکومت نے یہ بہانہ بنا کر نقابیں جنگی سامان کے زمرہ میں نہیں آتیں ۔ اسرائیل کو نقابیں بھیج دی ہیں اور اس کے بعد یہ انکشاف کیا گیا ہے کہ مشرقی جرمنی نے عرب ملکوں کو فوجی سامان بھیجنا شروع کر دیا ہے ۔

● واشنگٹن ۵ رجون امریکہ میں اپریل کے مہینے میں اخراجات زندگی میں مزید اضافہ ہوا ہے حکومت کے ایک ترجمان نے بتایا ہے ۱۹۵۷-۵۸ء کے مقابلہ میں امریکہ میں اخراجات زندگی ۱۵.۳ فیصد بڑھ چکے ہیں

ٹیلی فون نمبر ۲۸

یہ

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

اور

مطب حکیم شیخ خورشید احمد گولبازار ربوہ

کا ٹیلی فون نمبر ہے اپنی طبی ضرورتوں کیلئے ٹیلی فون نمبر ۲۸ پر رنگ کریں

منیجر ۔ خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

دعائے مغفرت!

میرا لڑکا احمد خان لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد ۳۰ ، ۳۱ رمئی ۱۹۶۷ء کی درمیانی رات دس بجے وفات پا گیا ہے ۔ اناللہ وانا الیہ راجعون ۔

مرحوم نے اپنے پیچھے ۷ لڑکے اور ۲ لڑکیاں کمسن اپنا کنبہ لگی مجبور چھوڑے ہیں ۔

بزرگان سلسلہ و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ مرحوم کے لئے دعائے مغفرت فرمائیں ۔ نیز پسماندگان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو

محتاج دعا ایوب خان احمدی سولجر بازار کراچی

عربوں اور اسرائیل میں گھمسان کی جنگ اسرائیل کے ۱۶۱ طیارے گرا لئے گئے

متحدہ عرب جمہوریہ کی فوجیں اسرائیلی حملہ پسپا کر کے اسرائیل میں دُور تک گھس گئیں

روس نے اسرائیل کو جارحانہ کارروائی کا مجرم قرار دے دیا۔ جارحیت سے باز رہنے کے متعلق انتباہ

قاہرہ ۶ رجون۔ عرب ممالک اور اسرائیل کے درمیان خوفناک جنگ شروع ہو گئی ہے۔ کل صبح اسرائیل نے اچانک متحدہ عرب جمہوریہ کے دار الحکومت قاہرہ اور دوسرے شہروں پر فضائی حملہ کر دیا جس کے بعد عرب جمہوریہ کے طیارے دشمن پر ٹوٹ پڑے۔ اب تک دشمن کے ۱۶۱ طیارے گرائے جا چکے ہیں۔ شام کی فضائیہ بھی اسرائیل کے شہروں اور فوجی ٹھکانوں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ عرب ممالک کی فوجیں اسرائیل میں داخل ہو گئی ہیں۔ اور اب صحرائے نجف کے علاقے میں خونریز جنگ لڑی جا رہی ہے۔ شام، اردن، سعودی عرب، لبنان، سوڈان، عرب جمہوریہ اور عراق نے اسرائیل کے خلاف اعلان جنگ کر دیا ہے۔ ان ممالک کی فوجیں جنگ میں شامل ہو گئی ہیں۔ قاہرہ ریڈیو کے مطابق صدر ناصر نے اپنا ہیڈ کوارٹر صحرائے سینا میں کسی مقام پر منتقل کر لیا ہے۔ اور وہ خود اسرائیل کے خلاف عرب افواج کی کمان کر رہے ہیں

رائٹر کی اطلاع کے مطابق اردن کی فوج نے بیت المقدس کی ایک اہم پہاڑی "عبر" پر قبضہ کر لیا ہے اس پہاڑ پر قبضہ کرنے کے لئے اسرائیل اور اردن کی فوجوں میں خونریز جنگ ہوئی۔

دمشق میں شامی فضائیہ کے کمانڈر انچیف نے اعلان کیا ہے کہ شامی طیاروں نے بحیرہ روم کے ساحل پر واقع اسرائیلی بندرگاہ حیفہ کے قریب تیل صاف کرنے کے ایک کارخانے کو تباہ کر دیا ہے

آخری خبروں کے مطابق بیت المقدس اور صحرائے نجف کے محاذ پر گھمسان کی جنگ جاری ہے شام اردن اور عراق کی فضائی فوجیں اسرائیل پر بڑھ چڑھ کر حملے کر رہی ہیں۔

متحدہ عرب جمہوریہ کی فوج نے صحرائے سینا کی اسرائیلی سرحد کے ساتھ ساتھ اسرائیلی فوجوں کا حملہ پسپا کر دیا ہے اور اس کی بکتر بند فوج جوابی حملہ کے بعد اسرائیل کی سرحد کے اندر دُور تک گھس گئی ہے اس نے اسرائیلی فوج کے تمام مورچوں کو تباہ کر دیا ہے غزہ کے علاقہ میں بھی خان یونس کی لڑائی میں متحدہ عرب جمہوریہ کی فوج نے اسرائیلی لشکر کو پسپا کر دیا ہے۔ عمان ریڈیو کے اعلان کے مطابق بیت المقدس کے محاذ پر بھی اردنی فوجوں نے اسرائیلی فوجوں کو پسپا کر کے ان کی دو اہم چوکیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔

دمشق ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیل شام کی سرحد پر شامی فوج کی گولہ باری سے پانچ اسرائیلی بستیوں میں آگ لگ گئی۔

متحدہ عرب جمہوریہ اردن اور شام اور لبنان کی مشترکہ ہوائی فوج نے دعوےٰ کیا ہے کہ ہوائی جنگ میں اب تک اسرائیل کے ۱۶۱ ہوائی جہاز گرائے جا چکے ہیں۔ ان میں سے شام کی فوج نے ۵۴ اور متحدہ عرب جمہوریہ کی فوج نے ۸۶ ہوائی جہاز گرائے ہیں۔

ماسکو ریڈیو کے اعلان کے مطابق روس نے اسرائیل کو جارحانہ حملہ کا مجرم گردانا ہے اور اسرائیل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عربوں کے خلاف ہر قسم کی جارحانہ کارروائیوں کو ختم کر دے۔ روس نے عرب ملکوں کو اپنی مکمل حمایت کا پھر یقین دلایا ہے اور اس امر کا اعلان کیا ہے کہ حکومت روس اپنے اس حق کو محفوظ رکھتی ہے کہ وہ اس جنگ کے سلسلہ میں ضرورت پڑنے پر مناسب کارروائی کرے گی۔ امریکہ اور برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ عرب ممالک اور اسرائیل کی موجودہ جنگ میں وہ غیر جانبدار رہیں گے امریکی محکمہ دفاع کے ایک ترجمان نے اس خبر کو غلط بتایا کہ امریکہ کے چھٹے بحری بیڑے کو خاص طور پر تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے!

پاکستان نے عربوں کی مکمل حمایت کا اعلان کر دیا

صورت حال پر غور کرنے کے لئے صدارتی کابینہ کا ہنگامی اجلاس

راولپنڈی ۶ رجون۔ کل صدر ایوب کی صدارت میں کابینہ کے ایک خصوصی اجلاس میں صدر ناصر کے پیغام کی روشنی میں مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورت حال پر غور کیا گیا۔ کابینہ نے اسرائیل کے خلاف عربوں کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔

قبل ازیں صدر ناصر کے خاص ایلچی صالح العبد نے کل صدر ایوب کو عرب جمہوریہ کے صدر کا ایک اہم پیغام پہنچا دیا اس ملاقات کے دوران مشرق وسطیٰ کے حالات پر غور کیا گیا۔ اور اسرائیل جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے عربوں کی فوجی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔

جناب صالح العبد نے کل صبح کراچی سے راولپنڈی پہنچنے کے بعد ایوان صدر میں صدر ایوب سے ملاقات کی۔ اور انہیں صدر ناصر کا پیغام دیا۔ اس موقعہ پر وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ بھی موجود تھے ان کی ملاقات کوئی نصف گھنٹہ جاری رہی ایوان صدر کے ذرائع نے بتایا کہ صدر ناصر نے پاکستان کی جانب سے عربوں کی مکمل حمایت پر صدر ایوب کا شکریہ ادا کیا ہے۔

آخری فتح تک جنگ جاری رہیگی

صدر ناصر کا اعلان

قاہرہ ۶ رجون۔ صدر ناصر نے اعلان کیا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے عوام آخری فتح تک جنگ جاری رکھنے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں وہ ٹیلیفون پر شام کے صدر سے بات چیت کر رہے تھے شامی صدر نے کہا کہ شام آخری فتح تک اپنا فرض سرانجام دے گا۔ صدر ناصر نے عراقی صدر عبد الرحمن عارف سے بھی ٹیلیفون پر بات چیت کی۔

رحمت اللہ ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھوالناصر

شکریہ احباب و درخواستِ دعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

سب سے پہلے میرا دل اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہے کہ اس نے اپنے بے شمار فضل خاکسار پر فرمائے اور اپریشن کو کامیاب فرمایا۔ اس کے بعد میں تمام بھائیوں اور بہنوں کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنی مخلصانہ دعاؤں میں اس عاجز کو یاد رکھا۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار کے اپریشن کے بعد اکثر دوستوں نے بذریعہ خطوط اور ذاتی طور پر آ کر خاکسار کی عیادت کی نیز لاہور کی جماعت کے امیر محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب باوجود خود بیمار ہونے کے کئی بار عیادت کے لئے تشریف لائے اسیطرح جماعت لاہور کے دوسرے دوست بھی باقاعدہ آتے رہے اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضلوں سے نوازے آمین۔ خاکسار ان سب دوستوں کے لئے دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے قبول فرمائے۔ آمین۔

ابھی خاکسار کی طبیعت پوری طرح ٹھیک نہیں ہوئی زخم تو اپنے وقت پر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مندمل ہو گیا تھا مگر زخم کے ساتھ ہی جلد کی ایک تہہ نیچے کی طرف غلط جگہ جڑ گئی ہے جس کی وجہ سے ٹانگ میں کھچاوٹ ہے مالش وغیرہ شروع کروائی ہے جس سے خفیف سا فرق پڑا ہے جگہ جگہ سوزش اور ورم کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قدرے افاقہ ہے مگر مکمل آرام کے لئے لمبے علاج کی ضرورت ہے لہذا خاکسار اس اعلان کے ذریعہ اپنے سب بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہے کہ التزام کے ساتھ دعائیں فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جلد کامل شفا عطا فرمائے اور جو سقم پیدا ہو گئے ہیں اپنی خاص قدرت سے دور فرمائے اور بحالی صحت فرما کر اپنے بندوں کی اور دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین ثم آمین

(خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد)